اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

للہ الحمد کہ ملفوظات قطب زمان وحید دوران حضرت خواجہ عثمان ہارونی نور اللہ مرقدہ موسوم بہ

رفیق الارواح

ترجمہ اردو

انیس الارواح

بماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۲ ہجری

حلیۂ طبع سے جناب مولانا حافظ محمد عبد الاحد صاحب سلمہ اللہ الصمد بار اول

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

رحمت خدائے تعالےٰ سے محروم وناامید ہے ہان اگر توبہ کرکے مراہے توخدا سے امید ہے کہ بخشدے اور جو شخص
مصیبت مین کپڑے سیاہ رنگیگا اُسکے لئے دوزخ مین ستر گھر بنائے جاوینگے اور کوئی عبادت اُسکی قبول نہوگی اور
گویا اُسنے ستر مومنونکو بے گناہ قتل کیا ہے اور ہزار بدیان اُسکے نامۂ اعمال مین لکھی جاتی ہین اور جب تک وہ
سیاہ لباس پہنے رہتا ہے اُسوقت تک سب فرشتے جتنے کہ آسمانون اور زمینون مین ہین اُسپر لعنت کرتے
رہتے ہیں - پہر اسکے بعد پانی پلانیکا ذکر ہونے لگا فرمایا کہ جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا ہے تو اُسیوقت گناہون سے
باہر ہوجاتا ہے گویا کہ اسیوقت ماکے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور وہ بے حساب بہشت مین جاویگا اور اگر اسی
روز مرجاوے تو شہید کا درجہ پاوے - پہر اسجگہہ فرمایا کہ جو شخص کسی بہوکے کو کہانا کہلاوے خدایتعالیٰ ہزار حاجتین
اُسکی برلاوے اور دوزخ سے اُسکو آزاد کردے اور جنت مین ایک محل عالیشان اُسکے لئے تیار کرے -
پہر فرمایا کہ لڑکیان خدا کا ہدیہ ہین سو جو کوئی اُنکو دوست رکہتا ہے خدا اور رسول اُس سے خوش اور راضی
ہوتا ہے - اور فرمایا کہ جس کسی کو خدا نے لڑکی دی اور وہ اُسکو عزیز رکہتا ہے اس خیال سے کہ خدا کا
ہدیہ ہے تو خدا اُس سے راضی ہوتا ہے اور جس کسی کو خدا نے لڑکیان دین اور وہ اُن سے
خوش ہوا تو اُسکا ثواب ستر حج اور زیارت خانہ کعبہ سے بڑہکر ہے اور گویا اُسنے ستر بردہ
آزاد کئے - جو مان باپ کہ لڑکیون پر رحمت کرتے ہین حق تعالیٰ اُن پر رحمت کرتا ہے -
پہر اس جگہہ فرمایا کہ مین نے آثار الاولیا مین لکہا دیکہا ہے کہ حدیث مین آیا ہے اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس کسی کی ایک لڑکی ہے کل قیامت مین درمیان
اُسکے اور درمیان دوزخ کے پانسو برس کی راہ کا فرق ہوگا - پہر فرمایا کہ انبیاے عظام اور
اولیائے کبار لڑکیون کو اتنا دوست رکہتے تہے کہ لڑکون کو اُتنا دوست نہین رکہتے تہے -
پہر فرمایا کہ حضرت خواجہ سری سقطی کی ایک لڑکی تہی اُسکو وہ ازحد عزیز اور دوست رکہتے تہے
اور وہ حضرت خواجہ کو نہایت محبوب جانتی تہی چنانچہ ایک روز خواجہ علیہ الرحمہ کو آرزو پیدا ہوئی
کہ اگر کورے آبخورے مین سرد پانی ہوتا تو آج اُسی سے افطار کرتے اور یہ بات خواجہ کی
زبان مبارک سے بہی نکلی تو جیسے ہی لڑکی نے سُنا فوراً حاضر کیا اور خواجہ کے آگے رکہدیا چونکہ
عصر کی نماز کا وقت تہا خواجہ نے پانی نہین پیا اور بسبب غلبۂ خواب کے اُنکو مصلے پر غنودگی
آگئی اُسوقت ایسا خواب مین دیکہا کہ گویا خدایتعالےٰ بہشت سے گہر مین اُتر آیا ہے اور پوچہا کہ ای کنیز